السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان خاتون کے لیے وہ کون سے میدان ہیں جہاں کوئی عورت ملازمت یا کام کر سکتی ہے، جہاں کہ دینی تعلیمات کی مخالفت نہ ہوتی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی خاتون کے لیے کام کا میدان وہی شعبے ہیں جو صرف عورتوں سے متعلق ہیں، مثلا بچیوں کی تعلیم وتدریس خواہ یہ عمل دفتری ہو یا فنی وغیرہ۔ یہ گھر میں کپڑوں کی سلائی بھی کر سکتی ہے بالخصوص عورتوں کے، اور اسی طرح کے دوسرے کئی کام ہو سکتے ہیں۔

لیکن ایسے میدان اور شعبے جو مردوں سے مخصوص ہیں، ان میں عورتوں کو کام کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس کا نتیجہ ان کے ساتھ اختلاط کی صورت میں نکلتا ہے، اور یہ ایک بڑا فتنہ ہے جس سے بچنا واجب ہے۔ اور جاننا چاہئے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا:

ما ترکت بعدی فتنة أضر علی الرجال من النساء، وإن أول فتنة بنی إسرائیل کانت فی النساء

"میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر اور کوئی فتنہ نہیں چھوڑا ہے۔"

الغرض انسان کے لیے لازم ہے کہ اپنے گھر والوں کو ہر حال میں فتنوں اور ان کے اسباب سے بھی دور رکھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 749

محدث فتویٰ